رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا

سیدۂ کائنات

کے 3 معمولات

20 FEB 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

20 فروری،2026ء (متوقع اسلامی تاریخ:2 رمضان کریم،1447ھ)
کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے 3 معمولات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... سیّدہ پاک آئینہ مصطفےٰ صفحہ:05
✿... ماہِ رمضان سخاوت کا مہینا ہے صفحہ:08
✿... سیدہ پاک اور کثرتِ تلاوت صفحہ:09
✿... شب بیداری کرنے والوں کے لیے انعامات صفحہ:11

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے جمعہ کے دن نمازِ عصر ادا کی پھر اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے 80 بار یہ درود شریف پڑھا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً، تو اس کے 80 برس کے گناہ بخشے جاتے اور اس کے لیے 80 سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔[1]

کاسہ عمل کا خالی تھا ایسا کرم ہوا | جنت میں لے گئی مجھے عادت درود کی

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود

---

1 ... افضل الصلوات للنبہانی، صفحہ: 25۔

2 ... بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آپ سب کو بہت بہت مبارک ہو...! اللہ پاک کے کرم، اس کے فَضْل اور احسان سے ایک بار پھر **رمضان کریم** تشریف لا چُکا ہے۔ یقیناً خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ روزے رکھ کر، خوش دِلی کے ساتھ 20 رکعتیں تراویح پڑھ کر، سحر وافطار کی برکتیں لُوٹ کر **رمضان کریم** کی بہاریں حاصِل کر رہے ہیں اور انتہائی محروم اور بدقسمت ہیں وہ لوگ جو ان مُبَارَک گھڑیوں میں بھی نیکیوں سے محروم ہیں، روزے نہیں رکھتے، تراویح نہیں پڑھتے یا پڑھتے بھی ہیں تو پوری نہیں پڑھتے، بخشش و مغفرت اور رحمت کے اس عظیمُ الشّان مہینے میں بھی اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا والے کام کرنے سے دور ہیں۔ دو جہان کے سلطان، شہنشاہِ کون ومکان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمَّت ذلیل ورُسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رمضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! **رمضان کریم** کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل ورُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اس ماہ میں ان کا حرام کام کرنا۔ پھر فرمایا: جس نے اس ماہ میں زِنا کیا یا شراب پی تو اگلے رمضان تک اللہ پاک اور جتنے آسمانی فرشتے ہیں سب اس پر لعنت کرتے رہیں گے، اگر یہ شخص اگلا ماہِ رمضان پانے سے پہلے ہی مر گیا تو اس کے پاس کوئی ایسی نیکی نہ ہوگی، جو اسے جہنّم کی آگ سے بچا سکے۔ **پس تم ماہِ رمضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھادِی جاتی ہیں، اسی طرح گُناہوں کا بھی مُعَاملہ ہے۔**[1]

1... معجم صغیر، جلد:9، صفحہ:60، حدیث:1488۔

اللہ پاک ہم سب کو ماہِ رمضان اچھے انداز میں ❁ رضائے الٰہی والے کام کرتے ہوئے ❁ لمحے لمحے کی قدر کرتے ہوئے ❁ نیکیوں میں ❁ عبادتوں میں ❁ ذِکْر و فِکْر میں ❁ قبر کی یاد کرتے ہوئے ❁ مدینے کی یادیں دِل میں بسائے ہوئے ❁ حُسْنِ اَخلاق کا مُظَاہَرہ کرتے ہوئے ❁ والدین کا ادب کرتے ہوئے ❁ عزیز رشتے داروں کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے ❁ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے ❁ غریبوں کی مدد کرتے ہوئے گزارنے اور فیضانِ رمضان سے خوب جھولیاں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائِل ہوں
مَہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! 3 **رمضان کریم** کو سیدۂ کائنات سیِّدہ فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا یومِ وِصَال ہے۔

سیِّدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مختصر تعارف

سیِّدۂ کائنات، سیِّدہ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا ہمارے آقا و مولیٰ مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی (**Princess**) ہیں ❁ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا نامِ پاک **فاطمہ** اللہ پاک نے رکھا۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** بے شک میری بیٹی کا نام اللہ پاک نے فاطمہ رکھا کیونکہ اسے اللہ پاک نے جہنّم سے دُور کر دیا ہے[2] ❁ اور ایک حدیث شریف میں ہے: اس کا نام فاطمہ رکھا گیا کیونکہ اللہ پاک نے اسے اور اس سے عقیدت رکھنے والوں کو

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98۔
2 ... سُبُلُ الْہُدٰی، ابواب: فضائل آل رسول، الباب التاسع، جلد: 11، صفحہ: 52۔

دوزخ سے آزاد کیا ہے۔[1]

جو جانا خُلد میں ہو پائے زہرہ سے لپٹ جاؤ | جسے کہتے ہیں جنّت مُلک ہے خاتونِ جنّت کا[2]

بتول اور **زہراء** سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے مشہور القاب ہیں، مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: آپ رَضِیَ اللہ عنہا جنّت کی کلی تھیں، آپ رَضِیَ اللہُ عنہا سے جنّت کی خوشبو آتی تھی جسے حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُونگھا کرتے تھے، اس لیے آپ کا لقب **زہراء** ہوا یعنی جنّت کی کلی۔[3]

بتول و فاطمہ زہراء لقب اس واسطے پایا | کہ دُنیا میں رہیں اور دیں پتہ جنّت کی نِگہت کا[4]

سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا وِصالِ ظاہِری سرکارِ عالی وقار، مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہِری کے 6 ماہ بعد 3 **رمضان کریم** 11 ہجری کو ہوا۔ آپ کا مزارِ پاک جَنَّتُ البقیع میں ہے۔[5]

نبی کی لاڈلی، بیوی ولی کی، ماں شہیدوں کی | یہاں جلوہ نبوت کا، ولایت کا، شہادت کا

سیّدہ پاک آئینۂ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عنہا بہت اُونچی شان والی ہیں، آپ کے بہت سارے کمالات میں سے ایک اہم ترین کمال یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عنہا سیرتِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جیتی جاگتی تصویر تھیں۔

1 ... کنزُ العُمّال، کتاب: الفضائل، جزء: 12، صفحہ: 50، حدیث: 34222۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 33۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 453 بتغیر قلیل.
4 ... دیوانِ سالک، صفحہ: 33۔
5 ... شرح الزرقانی، الفصل الثانی، جلد: 4، صفحہ: 336۔

مسلمانوں کی پیاری اُمِّی جان سیِّدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں:

مَا رَاَیْتُ اَفْضَلَ مِنْ فَاطِمَةَ غَیْرَ اَبِیْهَا

ترجمہ: میں نے پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے بڑھ بہتر کوئی نہیں دیکھا۔[1]

مَا رَاَیْتُ اَحَدًا قَطُّ اَصْدَقَ مِنْ فَاطِمَةَ غَیْرَ اَبِیْهَا

ترجمہ: میں نے پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ حضرتِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے بڑھ کر کسی کو سچا نہیں دیکھا۔[2]

مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ سَمْتًا وَدَلًّا وَهَدْيًا بِرَسُوْلِ اللهِ فِیْ قِیَامِهَا وَقُعُوْدِهَا مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ الله

ترجمہ: میں نے حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے بڑھ کر کسی کو ہیئت (یعنی ظاہری بناوٹ)، سیرت و صورت کے اعتبار سے اٹھنے اور بیٹھنے میں رسولُ اللہ صلی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشابہ (یعنی ملتا جُلتا) کسی کو نہیں دیکھا۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدۂ کائنات کے تین معمولات

(1): سائل نے 2 وقت سے نہیں کھایا...!

حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ بیان فرماتے ہیں: ایک دن ہم سب گھر والوں کو

---

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:119، حدیث:2721۔

2 ... مسند ابی یعلی، مسند عائشہ، جلد:4، صفحہ:65، حدیث:4698۔

3 ... ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب فضل فاطمۃ، صفحہ:871، حدیث:3876۔

ایک وقت کے فاقے کے بعد کھانا میسّر ہوا تو والدِ محترم (یعنی حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ) اور بھائی حسین (رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ) اور میں کھانا کھا چکے تھے لیکن والدہ ماجدہ نے ابھی نہیں کھایا تھا۔ انہوں نے ابھی روٹی کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ دروازے پر ایک سائل نے صدا دی: اے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی! میں 2 وقت کا بھوکا ہوں، مجھے کھانا کِھلا دو! والدہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا نے کھانے سے ہاتھ اٹھا لیا اور مجھے فرمایا: جاؤ یہ کھانا سائل کو دے آؤ! میں نے عرض کی اَمّی جان آپ نے بھی تو کھانا نہیں کھایا ہے۔ فرمایا: میں نے ایک وقت سے نہیں کھایا لیکن سائل نے 2 وقت سے کھانا نہیں کھایا (لہٰذا اُسے کھانے کی زیادہ ضرورت ہے)، یہ سن کر میں اٹھا اور سائل کو روٹی دے دی۔(1)

بھوکے رہ کے خود اَوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابِر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے!

سخاوت کے مختصر فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! سیّدہ فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کیسی صبر والی، کس قدر سخاوت کا ذِہن رکھنے والی تھیں۔ اللہ پاک اس سخی گھرانے کی برکت سے ہم گنہگاروں کو بھی سخاوت کی توفیق نصیب فرمادے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سَخاوت جنَّت کے درختوں میں سے ایک درخت ہے، جس کی ٹہنیاں زمین کی طرف جُھکی ہوئی ہیں، جو کوئی ان میں سے کسی ایک ٹہنی کو پکڑ لیتا ہے، وہ اسے جنَّت کی طرف لے جاتی ہے۔(2)

ایک حدیث شریف میں ہے: اَلْجَنَّۃُ دَارُ الْاَسْخِیَآء یعنی جنَّت سخیوں کا گھر ہے۔(3)

---

1 ... سیرت سیدہ فاطمۃ الزہرا، صفحہ: 131 بتغیر۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الجود والسخاء، جلد: 7، صفحہ: 434، حدیث: 10875۔

3 ... فردوس الاخبار، جلد: 1، صفحہ: 333، حدیث: 2430۔

ماہِ رمضان سخاوت کا مہینا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان کی مبارَک گھڑیاں ہیں، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے **رمضان کریم** کے معمولات میں سے یہ بھی تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں خوب کثرت سے سخاوت فرمایا کرتے تھے، روایات میں یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں تیز ہوا سے بھی بڑھ کر سخاوت فرماتے آپ سے جو مانگا جاتا، عطا فرما دیتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی ماہِ رمضان میں اپنی سخاوت بڑھا دینی چاہیے، ہمارے مُعَاشرے میں غریبوں کی کمی نہیں ہے، کتنے یتیم، مسکین، غریب بے چارے ایسے ہوں گے جن کی سحریاں افطاریاں پانی سے ہو رہی ہوں گی، کھجور خریدنے کی بھی ہو سکتا ہے طاقت نہ ہو، پھر **رمضان کریم** کے بعد ساتھ ہی عِید بھی تشریف لے آتی ہے، بے چارے غریب اچھے انداز میں روزے رکھ پائیں، سحری افطاری میں ان کا بھی دستر خوان سجے، اِنہیں بھی اللہ پاک کی پیدا کردہ نعمتیں کھانے کا موقع ملے، پھر عید بھی اچھے سے گزار سکیں، اس لیے ماہِ رمضان میں خوب دِل کھول کر صدقہ و خیرات کرنا چاہیے۔

ایک افطار غریبوں کے ساتھ

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما کی عادَت مبارک تھی کہ آپ افطاری مسکینوں کے ساتھ کیا کرتے تھے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ہم بھی نِیّت کر لیں زیادہ نہیں تو کم از کم ایک افطار تو کسی غریب کے

---

1 ...الطبقات الکبریٰ، جلد:2، صفحہ:150۔

2 ...لطائف المعارف، صفحہ:233۔

ساتھ کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی دِل جُوئی ہو گی، اس کے دِل سے دُعائیں نکلیں گی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہمارا بیڑا پار ہو جائے گا۔

مِلا ہے زَر تو غریبوں کے کام بھی آؤ! | نہ جس سے خِدْمتِ مخلوق ہو وہ دولت کیا ہے؟

(2): سیّدہ پاک اور کَثْرتِ تلاوت

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللہُ عَنہا کی سیرتِ پاک میں یہ بھی ہے کہ آپ کثرت سے تلاوت کیا کرتی تھیں۔ حضرتِ سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضور پُر نور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنہا کی خدمت میں حاضِر ہوا۔ میں نے دیکھا کہ حضراتِ حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ عَنہما سو رہے تھے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنہا ان کو پنکھا جھل رہی تھیں اور زبان سے کلامِ الٰہی کی تلاوت جاری تھی۔ یہ دیکھ کر مجھ پر ایک خاص حالتِ رِقّت طاری ہوئی۔[1]

کثرت سے تلاوت کیا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان ماہِ نزولِ قرآن ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے معمولات میں سے تھا کہ ماہِ رمضان میں تلاوت کی کثرت فرماتے تھے۔ اسی طرح اللہ پاک کے نیک بندے بھی عام دِنوں میں تو تِلاوت کیا ہی کرتے تھے، **رمضان کریم** میں ان کا شوقِ تلاوت مزید بڑھ جایا کرتا تھا ❁ بعض اولیائے کرام **رمضان کریم** میں 3 راتوں میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے تھے ❁ حضرت اَسْوَد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **رمضان کریم** میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے ❁ امام نخعی

---

[1] ... سفینۂ نوح، صفحہ: 35، حصہ: 2۔

رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا معمول تھا کہ آپ **رمضان کریم** کے ابتدائی 20 دن ہر 3 دن میں ایک مرتبہ خَتْمِ قرآن فرمایا کرتے اور آخری عشرے میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ خَتْمِ پاک فرمالیا کرتے تھے ۞ حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمیشہ (یعنی سال کے عام دنوں میں بھی) 7 دن میں ایک خَتْمِ پاک کرتے لیکن **رمضان کریم** آتا تو آپ کا شوقِ تلاوت بڑھ جاتا اور آپ ہر 3 دن میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے، پھر جب آخری عشرہ آتا تو تلاوت کا ذوق اور بڑھ جاتا اور آپ ہر روز ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے ۞ امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ **رمضان کریم** میں 60 قرآن پڑھا کرتے تھے ۞ اور امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کی تو کیا ہی شان ہے، آپ **رمضان کریم** میں 61 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔[1]

کاش! ہمیں بھی توفیق ملے، ہم بھی قرآن کریم کی تلاوت کریں۔

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خدایا | اللہ! تلاوت میں مرے دِل کو لگا دے

سیّدہ پاک رَضِیَ اللہُ عنہا کا صدقہ ہم بھی تِلاوتِ قرآن کی نِیّت کریں۔ زیادہ نہیں تو کم از کم یہ تو نیّت بنا ہی لیجیے کہ اس بار ماہِ رمضان میں ایک قرآنِ کریم مکمل ختم کرنے کی سعادت پاؤں گا۔ اللہ پاک توفیق بخشے، اگر ہم روز کا ایک پارہ ہی تلاوت کرلیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایک قرآن مکمل ہو جائے گا۔

(3): سیدہ کائنات اور شب بیداری

حضرتِ علّامہ شیخ عبد الحق محدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ **مَدارِجُ النبوت** میں نقل فرماتے ہیں: نورِ نظرِ مصطفےٰ، دلبرِ علیّ مُرتضیٰ، راحتِ فاطمۃُ الزّہراء حضرتِ حَسَنِ مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ

(1) ... لطائف المعارف، وظائف شہر رمضان المعظم، صفحہ: 237۔

فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی والدہ ماجدہ حضرتِ فاطمۃُ الزّہراء رَضِیَ اللہُ عنہا کو کئی مرتبہ دیکھا کہ آپ رات کو مسجدِ بَیت (یعنی گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) کی مِحراب میں نماز پڑھتی رہتیں، یہاں تک کہ نمازِ فجر کا وقت ہو جاتا۔[1]

وہ شب بیدار، وہ صرفِ رکوع و سجدۂ پیہم | وہ جن کی ذات پہ نازاں حضور رحمتِ عالم

وضاحت: حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا رات رات بھر عِبادت کرنے والی، لگاتار سجدہ ورکوع میں مصروف رہنے والی ہیں، رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان پر ناز ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے سیّدہ خاتُونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عنہا کی۔ کاش! سیّدہ پاک رَضِیَ اللہُ عنہا کے صدقے ہمیں بھی رات رات بھر جاگ کر عبادت کرنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔

شب بِیداری کرنے والوں کے لیے انعامات

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:16)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: ان کی کروٹیں ان کی خوابگاہوں سے جدا رہتی ہیں اور وہ ڈرتے اور امید کرتے اپنے رب کو پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے میں سے خیرات کرتے ہیں۔

یہ کامِل ایمان والوں کے اَوصاف کا بیان ہے۔ فرمایا: (1): کامِل ایمان والے لوگ نماز سے محبّت کرنے والے ہوتے ہیں اور نماز پڑھنے کی خاطِر رات کو سوتے نہیں بلکہ نمازیں پڑھتے رہتے ہیں (2): اور ساتھ ہی ساتھ مخلوقِ خُدا سے بھی محبّت کرتے ہیں، بھوکوں کو کھانا

1 ... مدارج النبوت، قسم پنجم، درذکرِ اولادِ کرام، سیدہ فاطمۃ الزہرا، جلد:2، صفحہ:535۔

کھلاتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، بے سہاروں کا سہارا بنتے ہیں **(3):** ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک سے ڈرتے بھی رہتے ہیں **(4):** اور اس کی رحمت سے اُمّید بھی لگائے رکھتے ہیں۔

اِس شان کے جو کامِل ایمان والے ہیں، ان کو انعام کیا ملے گا؟ فرمایا:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:17)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو کسی جان کو مَعلُوم نہیں وہ آنکھوں کی ٹھنڈک جو ان کے لیے ان کے اعمال کے بدلے میں چھپا رکھی ہے۔

یعنی ان سخی، نیک، شب بیدار ایمان والوں کے لیے جنّت کی ایسی نعمتیں تیار کی گئی ہیں کہ جنہیں کسی آنکھ نے نہیں دیکھا، نہ کسی کو ان نعمتوں کا تفصیلی علم ہے۔ **بخاری شریف** کی حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِیْنَ مَا لَا عَیْنٌ رَّاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ

ترجمہ: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں کہ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے ان کا ذِکر سُنا، نہ کسی دِل پر اُن کا خیال گزرا۔[1]

شب بیداری کے فضائل پر احادیث

پیارے اسلامی بھائیو! عام دِنوں میں بھی ہمیں رات عبادت میں گزارنے کی کوشش کرنی چاہیے، اب تو پھر ماہِ رمضان ہے! نیکیوں کا مہینا ہے، اب بھی اگر شب بیداریاں کرکے عبادت وریاضت نہیں کریں گے تو اَور کونسا موقع ہوگا؟ کس وقت شب بیداری کریں گے؟

1 ...بخاری، کتاب التفسیر، باب فلا تعلم نفس ما اخفی لہم، صفحہ:1215، حدیث:4779۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمّت کے زیادہ شرف والے لوگ اَہْلِ قرآن اور اَصحابُ اللَّیْل (یعنی رات کو عبادت کرنے والے) ہیں۔[1] حدیث پاک میں ہے: وہ 2 رکعتیں جنہیں بندہ رات کے درمیان میں ادا کرتا ہے، اس کے لیے دنیا و مافیہا (دنیا اور جو کچھ اس میں ہے) سے بہتر ہیں، اگر میں اپنی اُمَّت پر اسے مشکل خیال نہ کرتا تو ان پر اسے فرض کر دیتا۔[2]

اللہ والوں کی شب بیداریاں

پیارے اسلامی بھائیو! شب بیداری اَہْلِ عشق و محبّت، اَوْلیاءُ اللہ کا طریقہ ہے، ہمارے اَسلاف، بزرگانِ دِین، اللہ پاک کے نیک بندے پُوری پُوری رات عبادت میں گزارا کرتے تھے امام اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ساری رات جاگ کر عبادت فرماتے۔ حضرت علی بن یزید صدائی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھا کہ وہ ماہِ رمضان میں 60 بار قرآنِ کریم ختم فرماتے روزانہ دن رات میں ایک ایک بار۔[3] حضرت ثابت بنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 50 سال مسلسل شب بیداری کرتے رہے، جب سحری کا وَقت ہوتا تو یوں دُعا کرتے: اے اللہ پاک! اگر تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو قبر میں نماز ادا کرنے کا شَرَف عطا فرمایا ہے تو مجھے بھی عطا فرمانا۔ اللہ پاک نے آپ کی یہ دُعا قبول کی، آپ کی قبرِ اَنور سے تلاوت کی آواز آیا کرتی تھی۔[4] حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا نے 50 سال ایسے گزارے کہ کبھی تکیے پر سر نہ رکھا، آپ ساری رات نماز پڑھتی

---

1 ... شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد:2، صفحہ:556، حدیث:2703۔
2 ... الزہد لابن المبارک، جزء:10، صفحہ:364 حدیث:1289۔
3 ... حکایتیں اور نصیحتیں، صفحہ:326۔
4 ... اللہ والوں کی باتیں، جلد:2، صفحہ:489۔

رہتیں اور جب فجر کا وقت قریب ہوتا تو تھوڑی دیر کے لیے مصلے ہی پر لیٹ جاتیں، پھر بیدار ہو کر کہتیں: اے نفس! تُو کتنا سوئے گا؟ اور کب جاگے گا؟[1] ❁ عظیم تابعی حضرت اُوَیس قرنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادتِ مبارکہ تھی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رات کو کھڑے ہوتے اور کہتے: آج قیام کی رات ہے، پھر ساری رات قیام میں گزار دیتے، اگلی رات کہتے: آج رکوع کی رات ہے، پھر ساری رات رکوع میں گزار دیتے، تیسری رات کہتے: آج سجدے کی رات ہے، پھر ساری رات سجدے ہی میں گزار دیا کرتے تھے۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہیں اللہ پاک کے نیک بندے، یہ دِن رات عِبَادت پر کمربستہ رہا کرتے تھے، آہ! ایک ہم ہیں، اب ماہِ رمضان ہے، عِبَادت و ریاضت کے اس موسمِ بہار میں بھی ہم عبادت نہیں کر پاتے، آہ! کتنے ایسے ہیں جن کی ماہِ رمضان کی راتیں فضولیات میں گزر جاتی ہیں ❁ لوگ ٹائم پاس کرنے کے لیے گلیوں میں کھیل رہے ہوتے ہیں ❁ کوئی فضول گفتگو میں مَصرُوف رہتا ہے ❁ کوئی سوشل میڈیا (Social media) کا بے جا استعمال کرتے کرتے رات گزار دیتا ہے اور ❁ کتنے تو ایسے نادان بھی ہیں جن کی ماہِ رمضان کی راتیں بھی گُناہوں میں گزر جاتی ہیں۔ آہ! کاش! ہمیں ماہِ رمضان کی قدر نصیب ہو جائے! کاش! ہم بھی نیک لوگوں کی طرح دِل لگا کر عِبَادت کرنے والے بن جائیں۔

عبادت میں گزرے مری زندگانی	کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی!
بنادے مجھے نیک نیکوں کا صَدقہ	گناہوں سے ہردم بچا یاالٰہی!
مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر	کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!

1 ... صراط الجنان، پارہ: 19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت: 64، جلد: 7، صفحہ: 53 بتغیر قلیل۔
2 ... تفسیر روح البیان، پارہ: 21، سورۂ سجدہ، زیرِ آیت: 16، جلد: 7، صفحہ: 121۔

تَہَجُّد کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! رات کی عبادتوں میں سے ایک عبادت تَہَجُّد کی نماز بھی ہے۔ یہ نماز اپنے ربّ سے محبّت، عاجزی اور اخلاص کا ایک عملی اظہار ہے۔ تَہَجُّد کے لمحے وہ لمحے ہیں جن میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، گناہوں کی معافی کے دروازے کھلتے ہیں۔ لہٰذا رمضان کریم میں خصوصی طور پر تَہَجُّد کا بھی اہتمام فرمائیے۔

❁ نوافل میں سب سے افضل نماز صَلاۃُ الَّیْل (نمازِ تَہَجُّد) ہے[1] ❁ یہ نماز رب کا قرب دلاتی، گناہ مٹاتی اور گناہوں سے بچاتی ہے[2] ❁ راتوں کو نماز پڑھنے والے بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہوں گے۔[3] ❁ یاد رکھیے! تَہَجُّد کے لیے سونا شرط ہے (چاہے کچھ دیر کے لیے ہو) کہ اس کے بغیر نمازِ تَہَجُّد نہ کہلائے گی۔[4] اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سیّدہ خاتُونِ جنّت رَضِیَ اللہُ عنہا کے 3 اعلیٰ اَوصاف سُنے، ❁ آپ بہت سخاوت فرمانے والی ❁ بہت تلاوت کرنے والی ❁ اور ساری ساری رات عبادت میں گزارنے والی تھیں۔ کاش! ماہِ رمضان میں اور اس کے عِلاوہ بھی ہمیں یہ تینوں اعلیٰ اوصاف نصیب ہو جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔
2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی، صفحہ: 811، حدیث: 3549۔
3 ... شعب الایمان، کتاب الصلوٰۃ، فصل تحسین الصلاۃ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 169، حدیث: 3244۔
4 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 246 بتغیر قلیل۔

اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! **ماہِ رمضان** آگیا ہے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہَم ترین عِبَادت اعتکاف بھی ہے۔ اعتکاف کے بڑے فضائل ہیں ❁ مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّ اِحْتِسَاباً غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔(1) ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان کریم** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کیے۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے! اس کے ساتھ ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف بھی ہوتا ہے۔ اس مرتبہ پاکستان بھر میں 29 مقامات پر جبکہ دُنیا بھر میں 130 مقامات پر پورے ماہ کا اعتکاف ہو رہا ہے۔ ہوسکے تو اپنے قریبی مقام پر ہونے والے پورے ماہ کے اعتکاف میں شرکت فرمائیے۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ روحانی علاج

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: خَیْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دوا قرآنِ کریم ہے۔(3)

---

1 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
2 ... جَامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، صفحہ: 567، حدیث: 3501۔

علامہ عبد الرؤف مناوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: قرآنِ کریم میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص اَمراض اور مصیبتوں کے خاتمے کے لیے ہیں، ان آیات کی پہچان خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی کے لیے ایک شعبہ بنام **روحانی علاج** قائم کیا ہے۔

اس شعبے کے تحت پریشان حال مسلمانوں کو ❁ بیماری ❁ قرض ❁ گھریلو ناچاقی وغیرہا سے شفا کے لیے فی سبیل اللہ قرآن و حدیث اور بزرگوں کے معمولات پر مشتمل اَوْراد و وظائف دیئے جاتے اور استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔

اَلحمدُ للہ! اس شعبے کے تحت تقریباً 3 ہزار 700 سے زائد بستے اَوْراد و وظائف اور استخارہ کے لیے لگائے جاتے ہیں جہاں سے ماہانہ اوسطاً تقریباً 8 لاکھ 75 ہزار افراد فی سبیل اللہ اَوْراد و وظائف حاصل کرتے اور استخارہ کرواتے ہیں۔ کسی بھی پریشانی کی صورت میں خود بھی روحانی علاج کے بستے سے اَوْراد و وظائف حاصل کیجیے اور پریشان حال اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

پورے پاکستان سے 24 گھنٹے آن لائن استخارہ کا نمبر نوٹ کر لیجیے:

0213-717171-1

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان میں بطورِ خاص امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر روزانہ عصر کی نماز اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرے کے ذریعے سُوالات کے جوابات عنایت فرماتے ہیں۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول ان

---

1 ... فیض القدیر، جلد:3، صفحہ:628، زیرِ حدیث:4007۔

مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **رمضان الکریم کی سجاوٹ** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے بڑا ہی پیارا رسالہ: **انوارِ فیضانِ رمضان**۔ اس رسالے میں ❁ ماہِ رمضان کی فضیلتوں ❁ برکتوں ❁ روزے کے فضائل ❁ سحری و افطاری کے مسنون اعمال ❁ شبِ قدر کی عظمت اور عبادات کے فوائد بیان کیے گئے ہیں۔ آپ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **25 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے! ❀ آمدِ رمضان کی خوشی میں اپنے ❁ گھروں ❁ دفتروں ❁ دوکانوں ❁ محلوں ❁ مساجد وغیرہا کو سجانے کے لیے مکتبۃُ المدینہ سے دلکش ڈیزائن کے پینافلیکس اور دیدہ زیب سجاوٹی لڑیاں قیمتاً حاصل کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❀ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (Specialization)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ

(بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً 5 لاکھ 69 ہزار ہے۔ ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد 299، جبکہ طلبہ وطالبات کی تعداد 54 ہزار سے زائد ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ مکتبۃُ المدینہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت سینکڑوں کتب لاکھوں کی تعداد میں چھپ چکی ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...تاریخِ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![1]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارَک کو بھر دیتی۔[2] ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[3]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3، حصہ: 16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطرۃ، صفحہ: 153، حدیث: 257۔

2 ... انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 157 خلاصۃً۔

3 ... بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے دُرُودِ پاک اور دعائیں

﴿1﴾ تمام گناہ مُعاف

روایت کے مطابق اس درود کو پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔(1)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ رَحمت کے 70 دروازے

یہ درودپاک کو پڑھنے والے کے لیے رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(2)

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

یہ دُرُود شریف ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(3)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

﴿4﴾ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف پڑھنے سے قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملے گا۔(4)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:65 ملخصاً۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
3 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
4 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125 ملخصاً۔

﴿5﴾ دُرُودِ شَفاعت

حدیثِ پاک کے مطابق یہ درود پاک پڑھنے والے کو شفاعت مصطفےٰ نصیب ہوگی۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

یہ دُعا پڑھنے والے کے لیے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30 ملخصًا۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔